"ٹوپی والا جے شری رام بولے گا۔"
درگاوسرجن جلوس کے دوران، روضہ مسجد کے سامنے
اشتعال انگیز گانے بجائے گئے
Pg.06

JEM Newsletter

October 2024

- Acts of Hate
- Acts of Violence
- Attack on Religious Spaces
- Police Atrocities
- Discrimination, Exclusion & Prejudice
- Media manipulation & Distortion of facts
- State Sponsored

Total
نفرت انگیز کیس

Justice and Empowerment of Minorities
A Jamiat Ulama-i-Hind Initiative

www.jem.org.in



انتظامیہ کو کھلی دھمکی

ایک شدت پسند کا ویڈیو شیئر کیا گیا جس میں وہ انتظامیہ کو کھلی دھمکی دے رہا ہے کہ: "یہ بند کرو سب کا ساتھ، سب کا وکاس۔ وہ (مسلمان) آپ کو ووٹ نہیں دیتے ہیں۔ " (Lallanpost نے خبر شائع کی)

قیادت کا پیغام

اکتوبر 2024 میں بھارت میں اسلاموفوبیا کے واقعات میں ایک تشویشناک حد تک اضافہ دیکھنے میں آیا جس میں نفرت انگیز تقاریر، فرقہ وارانہ تصادم اور مسلم کمیونٹی کے خلاف تشدد کے واقعات نمایاں ہیں۔ بی جے پی کے رہنماؤں اور دائیں بازو کی تنظیموں نے کھلے عام مسلمانوں کے اقتصادی بائیکاٹ کی وکالت کی اور سرعام دھمکیاں دیں۔

اہم واقعات میں بی جے پی کے رہنما روی نیگی کے ذریعہ دہلی میں مسلم دکانداروں سے ان کے "اصلی نام" ظاہر کرنے کا مطالبہ شامل ہے اور اگر وہ ایسا نہ کریں تو ان کے کاروبار کو بند کرنے کی دھمکی دی گئی۔ اسی دوران مہاراشٹر کے لاتور میں ایک مسلم خاتون اور ان کی بیٹی کے قتل کا معاملہ سامنے آیا جسے خاندان نے ہیٹ کرائم قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ پولیس نے ابتدا میں اس واقعے کو معمول کا ٹریفک حادثہ بتانے کی کوشش کی لیکن بعد میں یہ بات سامنے آئی کہ حملہ آوروں نے مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز نعرے لگائے تھے۔ اسی طرح مختلف علاقوں میں ہندو تواگروپوں نے عوامی جلسوں اور ریلیوں میں مسلمانوں کے بائیکاٹ اور تشدد کی بات کی، جس نے فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دی۔

مختلف ریاستوں میں معمولی تنازعات پر تشدد پھوٹ پڑا، جس کے نتیجے میں مسلمانوں پر جسمانی حملے، مسلم دکانوں آتش زنی اور تخریب کاری کے واقعات رپورٹ ہوئے۔ مثال کے طور پر تریپورہ کے کڈم ٹلہ میں ایک دُرگا پوجا سبسکرپشن کے تنازعے میں مسلمان کی ہلاکت ہوئی اور کئی دکانوں کو نذر آتش کیا گیا۔ شمالی تریپورہ میں فرقہ وارانہ تصادم کے دوران ایک مسجد کو آگ لگا دی گئی، جو مذہبی مقامات کی بے حرمتی کی ایک مثال تھی۔

سوشل میڈیا پر مختلف ویڈیوز نے مسلمانوں کے خلاف تشدد کو نمایاں کیا، جیسے اتر پردیش کے امیٹھی میں ایک بزرگ مسلم بھکاری کی پٹائی اور نوراتری کے دوران مسلمان نوجوانوں کی زدوکوب کے ویڈیوز ان میں خاص طور پر شامل ہیں۔ ان واقعات کے ساتھ ساتھ بی جے پی کے رکن اسمبلی نند کشور گرجر کی وہ بیان بازی سامنے آئی، جس میں اس نے پولیس سے درخواست کی کہ وہ مسلم مظاہرین کے خلاف شدید کارروائی کرے۔

یہ تمام واقعات اس بات کے غماز ہیں کہ بھارت میں فرقہ وارانہ کشیدگی کا مسئلہ صرف برداشت نہیں کیا جا رہا، بلکہ کچھ بااثر شخصیات کی طرف سے اس کو بڑھاوا دیا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے مسلم کمیونٹی میں خوف اور عدم تحفظ کی فضا پیدا ہو رہی ہے

محمود اسعد مدنی

صدر جمعیۃ علماء ہند

نفرت انگیز جرائم اور نفرت انگیز تقاریر، اکتوبر 2024

2 اکتوبر 2024



کلیرین انڈیا نے یہ خبر شائع کی کہ بی جے پی لیڈر روی نیگی کا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے جس میں وہ دہلی کے مسلم دکانداروں سے ان کے **"اصلی نام"** ظاہر کرنے کا مطالبہ کر رہا ہے اور دھمکی دے رہا ہے کہ ایسا نہ کرنے پر ان کے کاروبار کو بند کر دیا جائے گا۔(Clarion India نے خبر شائع کی)

4 اکتوبر 2024



مکتوب میڈیا کے مطابق، مہاراشٹر کے لاتور میں ایک مسلم خاتون اور ان کی تین سالہ بیٹی کے قتل کو خاندان نے نفرت پر مبنی جرم قرار دیا ہے۔ خاندان کا کہنا ہے کہ ایک کار جس میں پانچ افراد تھے، نے ان کی موٹر سائیکل کو ٹکر ماری۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ملزمان نے انہیں دیکھ کر مسلم مخالف نعرے لگائے۔(Maktoob Media نے خبر شائع کی)

5 اکتوبر 2024



سیاست ڈیلی کے مطابق ڈاسنہ دیوی مندر کے پجاری یتی نرسنگھانند کے متنازعہ بیانات کے بعد، نرسنگھانند کے معاون انل یادو نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور امیر المومنین حضرت علیؓ نے مجسمہ کو جلانے کی دھمکی دی۔(Siasat نے خبر شائع کی)

ہندوستان ٹائمز نے خبر شائع کی کہ اتر پردیش کے سوروپ نگر میں ایک مسلم نوجوان کو وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل کے ارکان نے نوراتری کے دوران زدوکوب کیا۔(Hindustan Times نے خبر شائع کی)



نیوز کلک کے مطابق اتراکھنڈ میں فرقہ وارانہ فساد کے کئی واقعات ہوئے، اس درمیان نفرت کی فضا میں مزید زہر گھولتے ہوئے ایک عوامی ریلی میں بی جے پی کے مقامی رہنما لاکھ پت بھنڈاری نے مسلمانوں کے بائیکاٹ اور ان پر تشدد کا مطالبہ کیا۔ (Newsclick نے خبر شائع کی)

6 اکتوبر 2024



بی جے پی کے رکن اسمبلی نند کشور گرجر نے کہا کہ "اگر پولیس نے مظاہرین کو گولی مار دی ہوتی تو پھر کسی کو مظاہرہ کرنے کی ہمت نہ ہوتی۔" (Navbharat Times نے خبر شائع کی)

7 اکتوبر 2024

مکتوب میڈیا کے مطابق تریپورہ کے کدم ٹلہ میں دُرگا پوجا سبسکرپشن پر تنازعہ کے دوران ایک مسلم شخص کی موت ہوگئی اور 17 افراد کے زخمی ہوگئے۔ (Maktoob Media نے خبر شائع کی)

انڈین ایکسپریس نے خبر شائع کی کہ منگلور یونیورسٹی کے لیکچرار ارون اولال نے ایک تقریب میں مسلمانوں کے اسکولوں اور شادی ہالوں سے متعلق متنازعہ تبصرے کیے ہیں۔ (Indian Express نے خبر شائع کی)



پچھلے چند سالوں میں، مرکزی دھارے کے میڈیا کے ایک حصے نے ہر نوراتری پر **"گربا جہاد"** کا واہمہ بڑھایا ہے — ہندوتوا کا سازشی نظریہ یہ ہے کہ مسلمان مرد گربا پنڈالوں میں ہندو خواتین کو اپنے جال میں پھنسانے کے لیے داخل ہوتے ہیں۔

"پترکا" واحد میڈیا ادارہ نہیں جو اس ایونٹ کے اسپانسرز میں شامل ہے۔ بلکہ نیوز 24 ایم پی- چھتیس گڑھ اور ریڈ ایف ایم بھی بھوپال کے جمبوری میدان میں منعقد ہونے والے 'پترکا بھوپال گربا مہوتسو' کے پروگرام کو فنڈ فراہم کر رہے ہیں۔ ایونٹ پر یہ عبارت نمایاں کی گئی ہے: **"پرویش کیول ہندو سناتنی پریوار کے لیے"**

(News Laundry نے خبر شائع کی)

8 اکتوبر 2024



مسلم مظاہرین اگر ہندو توحامی یتی نرسنگھانند کے گستاخانہ بیانات کے خلاف احتجاج جاری رکھتے ہیں تو انہیں "اسرائیل کا مزہ" چکھایا جائے گا، منی ترپاٹھی نے منگل کو کہا کہ ملک کو "باباصاحب" کے دیے ہوئے ہندوستانی آئین کے تحت چلایا جا رہا ہے نہ کہ اسلامی قانون کے تحت۔ منی ترپاٹھی نے ایک پوسٹ میں "ایکس" پر لکھا: **یہاں علاج باباصاحب کے آئین کے ذریعے ہوگا نہ کہ شریعت کے ذریعے، اور وہ بھی ایک مناسب طریقے سے... پھر رونا مت۔"**

(Clarion India نے خبر شائع کی)



اتر پردیش کے امیٹھی میں ایک بزرگ مسلمان بھکاری کی پٹائی کا ویڈیو وائرل ہوا جس میں حملہ آور نے نعرہ لگاتے ہوئے کہا کہ **"تمہیں یہاں ہونے کا کوئی حق نہیں۔"** (Clarion India نے خبر شائع کی)



اتر پردیش کے کانپور ضلع کے سروپ نگر میں واقع لالہ لاجپت بھون میں جمعہ کے روز ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ ایک مسلم نوجوان کو مبینہ طور پر دائیں بازو کی انتہا پسند تنظیموں وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل کے ارکان نے سروپ نگر میں ایک نوراتری پروگرام کے دوران تشدد کا نشانہ بنایا۔ (Sabrang India نے خبر شائع کی)

9 اکتوبر 2024



اتراکھنڈ کے پتھورا گڑھ ضلع کے پہاڑی قصبے بیری ناگ میں ایک مسلمان کے مکان میں عبادت کے لیے مخصوص جگہ ہونے پر دائیں بازو کی تنظیم راشٹریہ سیوا سنگھٹن نے سخت اعتراض کیا۔ تنظیم کے ارکان نے رہائشی جگہ کو مسجد کے طور پر استعمال کرنے کی مخالفت کی۔ اس جگہ کو ''غیر قانونی مسجد'' قرار دیتے ہوئے انھوں نے بیری ناگ میں ایس ڈی ایم کے دفتر کے باہر احتجاج کیا۔ Clarion India نے خبر شائع کی)



اتر پردیش کے غازی آباد ضلع کے ڈاسنہ علاقے میں ہندوتوا پجاری یتی نرسنگھا نند کے حق میں مہاپنچایت منعقد کرنے کا اعلان کیا گیا ہے، جنہیں نبی اکرم ﷺ کے بارے میں توہین آمیز تبصرے کرنے پر احتجاج کا سامنا کرنا پڑا۔ رپورٹس کے مطابق ہندو رکشا دل، شیو سینا (یو بی ٹی)، گئو رکشا دل، بجرنگ دل، ہندو یووا واہنی اور کئی پجاری اس مہاپنچایت کا حصہ ہوں گے۔ (Clarion India نے خبر شائع کی)



رتناگیری میں منگل کے روز کشیدگی اس وقت بڑھ گئی جب ہندوتوا کے حامیوں اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے کارکنان نے شہر کے شریگاؤں علاقے میں وقف بورڈ کے دفتر کے افتتاح کے خلاف احتجاج کیا۔ شیو سینا (شندے دھڑے) کے وزیر ادے سامنت، جو رتناگیری ضلع کے نگراں ہیں، کو سکال ہندو سماج اور ان کی اپنی پارٹی کے ارکان کی شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ مظاہرین نے کہا "ہم حکومت کے اتحادی ہیں، لیکن ہم اس دفتر کی سخت مخالفت کرتے ہیں۔ مرکزی حکومت پہلے ہی وقف ترمیمی بل پیش کر چکی ہے اور تجاویز کا انتظار کر رہی ہے۔ بل پر ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہوا اور اچانک بغیر کسی مشاورت کے ایک نیا دفتر کھول دیا گیا ہے۔ " (Clarion India نے خبر شائع کی)

بریلی میں ایک مسلم لڑکے کو حال ہی میں عمر قید کی سزا دیتے ہوئے جج نے یہ دعویٰ کیا کہ مسلم مرد منظم طریقے سے ہندو خواتین کو اسلام قبول کرنے کے لیے نشانہ بنا رہے ہیں۔ آل انڈیا لائرز ایسوسی ایشن فار جسٹس (AILAJ) نے اس فیصلے کو "فرقہ وارانہ، عورت مخالف اور پدرسری سماج کی سوچ کا مظہر" قرار دیتے ہوئے جج دیوا کر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ (The Wire نے خبر شائع کی)



سیٹیزن فار جسٹس اینڈ پیس کے مطابق دیپک شرما کے اسلاموفوبک پوسٹس، گمراہ کن معلومات اور تشدد کی اپیلوں پر مبنی ہیں۔ اگرچہ ان کا اکاؤنٹ معطل کرنے کے اقدامات کو سراہا جا رہا ہے، لیکن ناقدین کا کہنا ہے کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اس پر مستقل پابندی عائد کرنے میں ناکام ہیں۔ (Citezens for Juctice and Peace نے خبر شائع کی)

11 اکتوبر 2024

یتی نرسنگھانند کے خلاف احتجاج کرنے والے 17 مسلمانوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ ان گرفتاریوں نے دوہرا معیار اجاگر کیا ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ اقلیتوں کے احتجاج کو دبایا جاتا ہے جبکہ نفرت انگیز تقریر کرنے والے قانونی احتساب سے بچ جاتے ہیں۔ (Muslim Mirror نے خبر شائع کی)

12 اکتوبر 2024



نتیش رانے نے اینٹی مسلم نفرت انگیز تقریر کی، تشدد کی دھمکیاں دیں اور نوراتری کے دوران گوشت کی دکانیں بند رکھنے کو کہا۔ (The Muslim (X) نے خبر شائع کی)

13 اکتوبر 2024



درگا وسرجن جلوس کے دوران، روضہ مسجد کے سامنے اشتعال انگیز گانے بجائے گئے جن کے بول تھے "ٹوپی والا جے شری رام بولے گا۔" مسجد پر رنگ بھی پھینکا گیا۔ (The Muslim (X) نے خبر شائع کی)



اشتعال انگیز جلوس

ایک جلوس جب 6:30 بجے ایک مدرسے کے سامنے پہنچا، جہاں نماز ہو رہی تھی، تو 20-25 منٹ تک زور زور سے جے شری رام کے نعرے لگائے گئے اور ڈی جے بجایا گیا۔

(Ayesha Majid (X) نے خبر شائع کی)



روضہ مسجد کے سامنے ایک قابل اعتراض گانا بجایا گیا، پھر گنبد اور چھت پر رنگ پھینکا گیا اور مسجد پر جوتے بھی مارے گئے۔ (The Muslim (X) نے خبر شائع کی)



وی ایچ پی اور بجرنگ دل نے وکاس ورما کی قیادت میں ایک شستر پوجن تقریب کا انعقاد کیا، جس میں بندوقیں، پستولیں اور تلواریں دکھائی گئیں۔ ایک مقرر نے دعویٰ کیا کہ کسی ایک غیر ہندو کو مارنے سے نجات کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ (The Muslim (X) نے خبر شائع کی)



درگاپوجا کے موقع پر، ہندو شدت پسندوں نے مسلم دکانیں لوٹ کر جلا دیں اور قرآن پاک کو بھی نذر آتش کر دیا۔ (The Muslim (X) نے خبر شائع کی)

14 اکتوبر 2024



اتر پردیش کے بہرائچ میں فرقہ وارانہ تشدد نے فسادات کی شکل اختیار کر لی۔ ویڈیوز میں دیکھا گیا کہ مسلمانوں کے گھروں کو ان کے سامنے جلایا جا رہا ہے۔ (UP Tak نے خبر شائع کی)



سواسرا تحصیل کے روزانہ ناتھوکھیڑی گاؤں میں ایک ہندو گروپ نے ایک مسلم کپاس فروش فاروق منصوری کو دھمکایا کہ وہ گاؤں میں نہ آئے اور اگر وہ تحصیل میں کہیں نظر آیا تو اسے قتل کر دیا جائے گا۔ (The Muslim (X) نے خبر شائع کی)



ایک جلوس جب 6:30 بجے ایک مدرسے کے سامنے پہنچا، جہاں نماز ہو رہی تھی، تو 20-25 منٹ تک زور زور سے جے شری رام کے نعرے لگائے گئے اور ڈی جے بجایا گیا۔ (Ayesha Majid (X) نے خبر شائع کی)



ایک شدت پسند کا ویڈیو شیئر کیا گیا جس میں وہ انتظامیہ کو کھلی دھمکی دے رہا ہے کہ : "یہ بند کرو سب کا ساتھ، سب کا وکاس۔ وہ (مسلمان) آپ کو ووٹ نہیں دیتے ہیں۔" (Lallanpost نے خبر شائع کی)



ایک ویڈیو وائر ہو رہا ہے جس میں شدت پسندوں نے شاداب کے پنکچر کی دکان کو آگ لگا دی، جس سے ڈیڑھ لاکھ روپے کا نقصان ہوا۔ (The Muslim (X) نے خبر شائع کی)

ہندو شدت پسندوں نے منصوبہ بندی کے تحت مسلمانوں کے گھروں کو جلایا۔ تشدد سے متاثرہ مسلمان اپنا گھر چھوڑنے پر مجبور ہوئے۔ (The Muslim (X) نے خبر شائع کی)



فسادیوں نے ڈاکٹر حاجی ایم رضا کا 10 بستروں کا اسپتال جلا دیا۔ ڈاکٹر رضا نے کہا، "میرا اسپتال کیوں جلایا؟ میرا کیا قصور تھا؟ " (Journo Mirror (X) نے خبر شائع کی)

15 اکتوبر 2024



مسلمانوں کے گھروں کو نشانہ بنایا گیا، پتھراؤ کیا گیا اور جائیداد کو نقصان پہنچایا گیا۔ یہاں تک کہ بزرگوں کو بھی تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ (The Muslim) (X) نے خبر شائع کی)



بہرائچ میں مورتی وسرجن کے دوران تشدد بھڑک اٹھا۔ عینی شاہد کلیم نے بتایا کہ اس کی بیٹی کو زندہ جلانے کی کوشش کی گئی۔ پولیس کے سامنے یہ سب ہوتا رہا اور اب متاثرہ خاندان بے سہارا ہے۔ (News18 Hindi نے خبر شائع کی)

16 اکتوبر 2024

کرناٹک ہائی کورٹ نے اپنے حالیہ حکم میں کہا "یہ ناقابل فہم ہے کہ 'جے شری رام' کے نعرے لگانے سے کسی طبقے کے مذہبی جذبات کو ٹھیس کیسے پہنچ سکتی ہے"۔ عرضی کے مطابق 24 ستمبر 2023 کو نامعلوم افراد مسجد میں داخل ہوئے، 'جے شری رام' کے نعرے لگائے اور مبینہ طور پر دھمکی دی۔ (Times of India نے خبر شائع کی)



ملازمہ کا نام رینا ہے، جو اپنے پیشاب کو کھانے میں ملا کر متاثرہ خاندان کو کھلاتی تھی۔ تاہم، ایک اسلاموفوبک میڈیا چینل @Live_Hindustan نے تصویر میں ایک باحجاب خاتون کا استعمال کرتے ہوئے اس معاملے کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی کوشش کی۔ (The Muslim) (X) نے خبر شائع کی)



درگا پوجا کے دوران مورتی وسرجن کی ہندو رسومات کی ریلی بہار کے ضلع سیتامڑھی میں پیر کی رات پر تشدد ہوگئی۔ مظاہرین نے مسلم دکانوں کو لوٹا اور تباہ کر دیا۔ پولیس نے پانچ افراد کو گرفتار کیا اور دو دن بعد مقامی بازار سے ایک دیسی پستول اور کچھ گولیاں برآمد کیں۔ (Clarion India نے خبر شائع کی)

17 اکتوبر 202

شمالی تریپورہ کے علاقے پیکوچرا میں جبارا ج نگر جامع مسجد کو توڑ پھوڑ کے بعد آگ لگا دی گئی۔ علاقے میں فرقہ وارانہ فسادات کے بعد شدت پسندوں نے مسجد کو نقصان پہنچایا اور آگ زنی کی۔ (The Muslim (X) نے خبر شائع کی)

18 اکتوبر 2024

بارہ بنکی کے گاؤں اسوری میں مذہبی تبدیلی کے الزام میں چار افراد کو بدھ کے روز گرفتار کیا گیا۔ (The Observer Post نے خبر شائع کی)



ایک شخص پرکاش کمار مانجھی نے وارانسی شہر میں کئی مسلمانوں پر حملہ کیا۔ پانچ مسلم افراد زخمی ہوئے۔ یہ واقعہ بھلوپور تھانہ کے ریوڑی تالاب علاقے میں پیش آیا، جہاں مانجھی نے سڑک پر کھڑے ہو کر ایک "تیز دھار کدال" کے ساتھ "جان بوجھ کر مسلمانوں کو ان کی مذہبی شناخت کی بنیاد پر نشانہ بنایا۔ (The Observer Post" نے خبر شائع کی)



ادے پور میں ایک مسلم نوجوان کی غلطی پر ایک گھر کو مسمار کیا گیا اور تین خاندانوں کو سزا دی گئی۔ اسکول میں چاقو زنی کے واقعے کے 24 گھنٹوں کے اندر عبدالرشید خان کا گھر جہاں ملزم بطور کرایہ دار رہتا تھا، مسمار کر دیا گیا تاکہ 'ایک مثال قائم کی جا سکے'۔ (Scroll نے خبر شائع کی)



سچن گپتا ایکس نے ایک ویڈیو شیئر کیا کہ ہندو تنظیم کے کارکنوں نے مظفر نگر یوپی میں "لاتھ پوجن" کی رسم ادا کی۔ وہ بازاروں میں ڈنڈے لے کر گھومے اور مہندی لگانے والوں کے آدھار کارڈ چیک کیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی مسلم شخص اپنی شناخت چھپا کر کروا چوتھ پر مہندی لگا رہا ہوگا تو اسے سبق سکھایا جائے گا۔ (Sachin Gupta (X) نے خبر شائع کی)

19 اکتوبر 2024



میونسپل کارپوریشن نے "میاں زان نگر مسجد روڈ" کے سائن بورڈ کو مسمار کر دیا، جب کہ جنوبی جنک پور کے شہریوں کی کمیٹی نے الزام لگایا کہ کچھ شر پسندوں نے علاقے کا نام تبدیل کرنے کے لیے یہ بورڈ لگایا تھا۔ مقامی مسلمانوں کا دعویٰ ہے کہ یہ سائن بورڈ خود میونسپل کارپوریشن نے تین سال پہلے نصب کیا تھا۔ (The Muslim (X) نے خبر شائع کی)



اتر پردیش بہرائچ تشدد کیس میں ملوث ایک شخص اور 22 دیگر افراد کے گھروں پر حکام نے نوٹس چسپاں کیے، ان سے تین دن کے اندر غیر قانونی تعمیرات کو ہٹانے کا حکم دیا اور انتباہ دیا کہ ایسا نہ کرنے پر کارروائی کی جائے گی۔ (Hindustan Times نے خبر شائع کی)



بی جے پی کے زیر اقتدار ریاستوں میں مسلمانوں کی عبادت گاہوں اور دیگر مذہبی اہمیت کے ڈھانچوں کو نشانہ بناتے ہوئے جاری انہدامی کارروائی کے تحت ہریدوار ضلع انتظامیہ نے اتراکھنڈ کے میر پور گاؤں میں ایک مزار کو مسمار کر دیا۔ (Clarion India نے خبر شائع کی)



اتر پردیش حکومت نے الٰہ آباد ہائی کورٹ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے سنبھل کے بھجوئی علاقے میں مسلم خاندانوں کے 80 سے زیادہ مکانات خالی کرائے، یہ کہتے ہوئے کہ یہ "غیر قانونی تعمیرات" اور "قبضے" ہیں۔ اس اقدام کے نتیجے میں کئی خاندان بے گھر ہو گئے اور سڑکوں پر رہنے پر مجبور ہیں۔ (The Observer Post نے خبر شائع کی)

20 اکتوبر 2024



چمولی کے خانسار قصبے میں تاجروں کی تنظیم نے 15 مسلم خاندانوں کو 31 دسمبر تک قصبہ خالی کرنے کا حکم دیا۔ اس فیصلے سے مسلم کمیونٹی خاص طور پر ان لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا جو دہائیوں سے وہاں مقیم ہیں۔ (New Indian Express نے خبر شائع کی)

ایک 16 سالہ دلت لڑکے کو مبینہ طور پر دیگر طلبہ کے ایک گروپ نے حملے کا نشانہ بنایا اور اسے "جے شری رام" کے نعرے لگانے پر مجبور کیا۔ (NDTV نے خبر شائع کی)





اکھل تیاگی نامی ایک شخص نے مسلمانوں کے خلاف مذہبی تبصرہ کیا، جس کے بعد ناراض مسلمانوں نے احتجاج کیا۔ تیاگی کو گرفتار کر لیا گیا، لیکن مظاہرے میں شامل 700 نامعلوم افراد کے خلاف بھی مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ (Ashraf Hussain (X) نے خبر شائع کی)

21 اکتوبر 2024



ہندو بہنوں کو مہندی لگانے والی برقع پوش مسلم خواتین کو دھمکی دی گئی اور بھگا دیا گیا۔ (Farhan Yahiya (X) نے خبر شائع کی)



شدت پسندوں نے ایک مسلم ریڑھی بان کو بری طرح پیٹا اور اسے مرغے کی طرح کھڑا ہونے پر مجبور کیا۔ (The Muslim (X) نے خبر شائع کی)



نپور شرما نے بلند شہر میں بیان دیا کہ ”رام گوپال مشرا پر بہرائچ میں 35 گولیاں چلائی گئیں، ان کے ناخن اکھاڑے گئے، آنکھیں نکالی گئیں اور پیٹ چاک کر دیا گیا۔“ پولیس نے پوسٹ مارٹم رپورٹ میں ان الزامات کی تردید کی اور افواہیں پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا عندیہ دیا۔ (Zakir Ali Tyagi (X) نے خبر شائع کی)

22 اکتوبر 2024

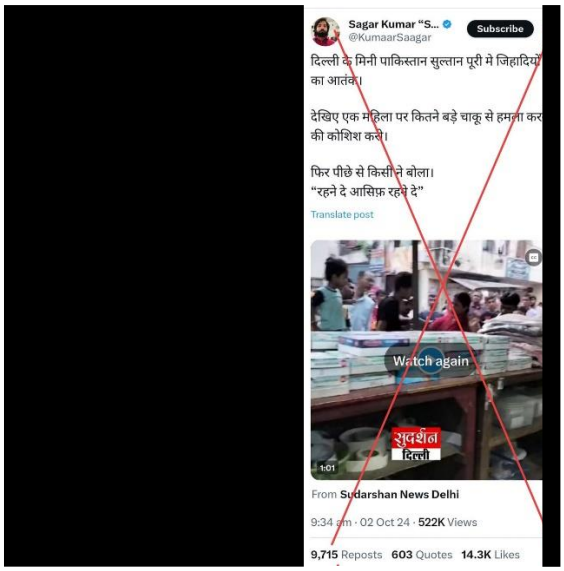

سلطان پوری دہلی کے ایک واقعے کو فرقہ وارانہ زاویے سے پیش کیا جارہا ہے، حالانکہ اس میں کوئی ہندو۔مسلم زاویہ نہیں تھا۔ پولیس نے تین ملزمان (راکیش، راہل، اور ایک نابالغ) کو گرفتار کیا اور تینوں ہندو کمیونٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ (Mohammed Zubair (X) نے خبر شائع کی)

23 اکتوبر 2024



اس ایکس پر شائع ویڈیو کے مطابق مہاراشٹر کے احمد نگر میں گئو رکشکوں کے ایک ہجوم نے دو مسلم مویشی تاجروں کو پکڑ کر برہنہ کیا اور انہیں سخت تشدد کا نشانہ بنایا، پھر پولیس کے حوالے کر دیا۔ ان کی گاڑی کو نقصان پہنچایا گیا اور ان کے 52 مویشیوں کو ضبط کر لیا گیا۔ (Hate Detectors (X) نے خبر شائع کی)



بہار کے اراریہ ضلع میں بی جے پی ایم پی پردیپ سنگھ نے کہا: "اگر آپ اراریہ میں رہنا چاہتے ہیں، تو آپ کو ہندو مذہب اختیار کرنا ہوگا اور پھر اپنی ذات کے لوگوں سے شادی کرنی ہوگی"۔ (Hate Detectors (X) نے خبر شائع کی)

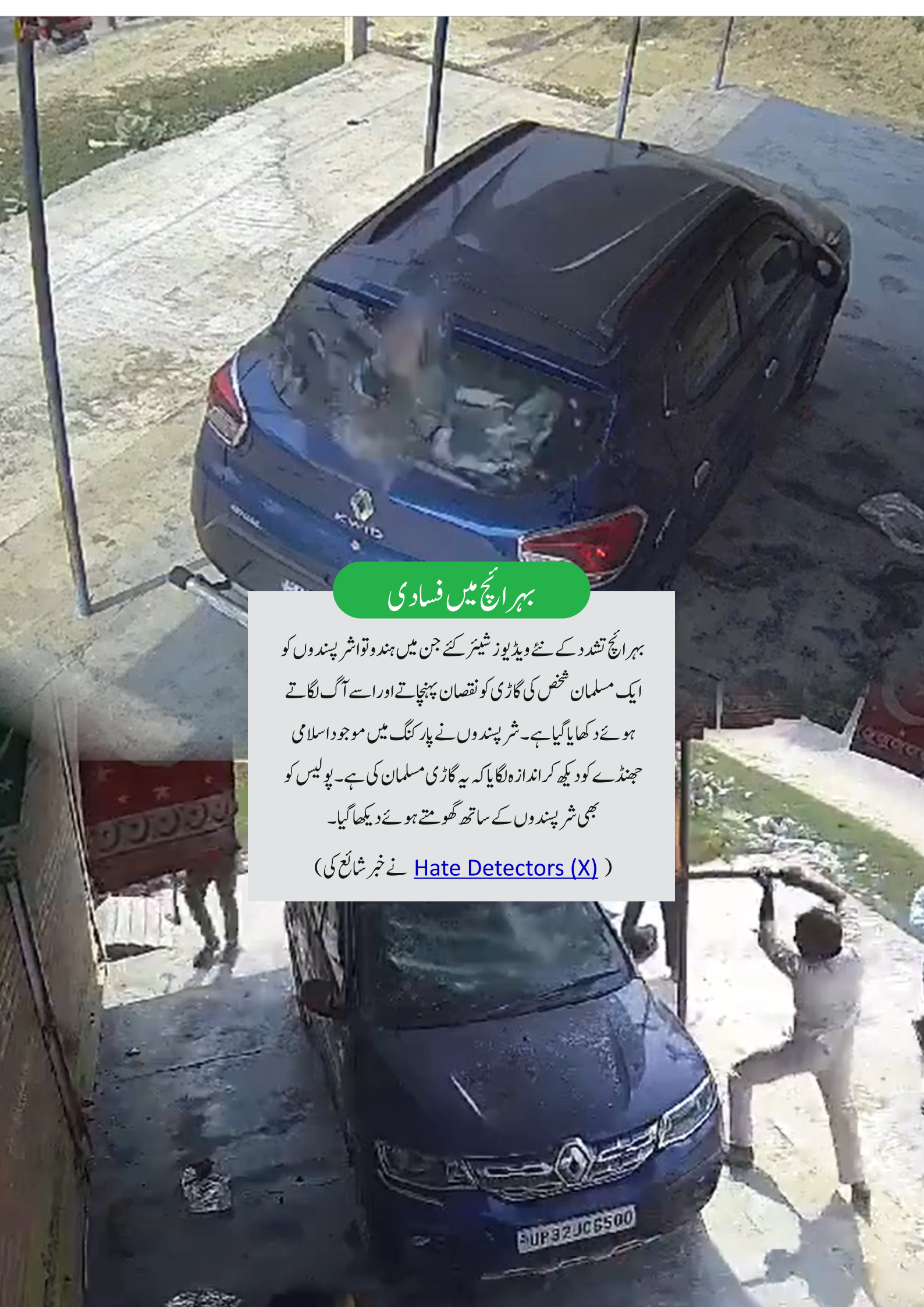

بہرائچ میں فسادی

بہرائچ تشدد کے نئے ویڈیوز شیئر کئے جن میں ہندو تواشر پسندوں کو ایک مسلمان شخص کی گاڑی کو نقصان پہنچاتے اور اسے آگ لگاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ شر پسندوں نے پارکنگ میں موجود اسلامی جھنڈے کو دیکھ کر اندازہ لگایا کہ یہ گاڑی مسلمان کی ہے۔ پولیس کو بھی شر پسندوں کے ساتھ گھومتے ہوئے دیکھا گیا۔

(Hate Detectors (X) نے خبر شائع کی)

غازی آباد کی پنچ شیل سوسائٹی میں ایک مولانا، جو ایک مسلم خاندان کے بچوں کو تعلیم دینے گئے تھے، کو ایک شخص منوج پرجاپتی نے لفٹ میں روک لیا اور "جے شری رام" کے نعرے لگانے پر مجبور کیا۔ اس نے مولانا سے ان کا موبائل نمبر لے کر یہ چیک کرنے کے لیے فون کیا کہ وہ بنگلہ دیشی تو نہیں ہیں۔ (Times of India نے خبر شائع کی)



جامعہ ملیہ اسلامیہ میں منگل کو ایک دیوالی تقریب کے دوران اے بی وی پی (اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد) کے کارکنوں نے "جے شری رام" کے نعرے لگا کر مسلم طلبہ کو ہراساں کیا۔ اس واقعے کو کنٹرول کرنے کے لیے پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ (Maktoob Media نے خبر شائع کی)

25 اکتوبر 2024



بڑودہ، گجرات میں ایک غیر مسلم خاتون، جو برقع پہن کر بازار میں چوری کے ارادے سے آئی تھی، پکڑے جانے پر گالیاں دینے لگی۔ ویڈیو کو خاموش کر دیا گیا تاکہ گالیوں کو نہ سنا جا سکے۔ (Baroda Muslim (X) نے خبر شائع کی)



اکاؤنٹ پر شیئر کردہ ایک ویڈیو میں سوامی آنند سوروپ نے کہا: "میں اسلام سے آزاد بھارت کی بات کرتا ہوں اور مسلمانوں پر براہ راست تبصرہ کرنے کے بجائے قرآن اور حدیث پر کرتا ہوں۔ (The Muslim (X) نے خبر شائع کی)

راجستھان کے بھیلواڑہ میں جمعہ کے روز دو گروہوں کے درمیان جھڑپ ہوئی جس میں ایک شخص کو معمولی چوٹیں آئیں۔ یہ واقعہ اس وقت شروع ہوا جب منگل چوک پر ایک گروہ نے پٹاخے جلائے، جس پر دوسرے گروہ نے اعتراض کیا۔ (Times of India نے خبر شائع کی)

26 اکتوبر 2024



بہرائچ تشدد کے نئے ویڈیوز شیئر کئے جن میں ہندو تواشر پسندوں کو ایک مسلمان شخص کی گاڑی کو نقصان پہنچاتے اور اسے آگ لگاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ شر پسندوں نے پارکنگ میں موجود اسلامی جھنڈے کو دیکھ کر اندازہ لگایا کہ یہ گاڑی مسلمان کی ہے۔ پولیس کو بھی شر پسندوں کے ساتھ گھومتے ہوئے دیکھا گیا۔ (Hate Detectors (X) نے خبر شائع کی)



بھیلواڑہ میں مسلمانوں کو گرفتار کرنے کے دوران، پولیس انتظامیہ نے ملزمان کو عوامی طور پر چہرہ چھپائے بغیر پیش کیا۔ الزامات ثابت ہونے سے پہلے ایسا کرنا ملزموں کی رازداری اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ (Bhura Khan (X) نے خبر شائع کی)

لیڈی شری رام (ایل ایس آر) کالج کے سالانہ دیوالی میلے کے اردو نام کو لے کر تنازع کھڑا ہو گیا ہے۔ دائیں بازو کے حامیوں نے الزام لگایا کہ اس اردو نام کے ذریعے ہندو تہوار کی "اسلامائزیشن" کی جا رہی ہے۔ (The Print نے خبر شائع کی)



نئی دہلی میں 54 مرکزی وزارتوں اور ان کے تحت 93 محکموں میں مجموعی طور پر 11,131 افسران کام کر رہے ہیں، جن میں سے صرف 178 مسلمان ہیں۔ یہ تاریخ میں مسلمانوں کی مرکزی حکومت میں سب سے کم نمائندگی ہے۔ (Clarion India نے خبر شائع کی)



گوجینی، گجراتی شہر میں بجرنگ دل کے ممبران نے ایک مسلم شخص کے خلاف شکایت درج کرائی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مذکورہ شخص "جے شری رام" لکھی ہوئی ٹی شرٹ پہن کر اپنی شناخت چھپانے کی کوشش کر رہا تھا اور مبینہ طور پر ایک فاسٹ فوڈ اسٹال پر ملاوٹ شدہ ویجیٹیرین کباب فروخت کر رہا تھا۔ (Times of India نے خبر شائع کی)

27 اکتوبر 2024



مولانا کو مارنے کے دوران ہجوم نے کہا "اس کی داڑھی ہے، اسے مار ڈالو۔ (The Muslim (X) نے خبر شائع کی)

میزبان سوربھ شرما نے تشدد کے واقعات کو عمومی بنا کر مسلمانوں پر الزام لگایا اور انہیں شدت پسند اور حملہ آور کے طور پر پیش کیا۔ یہ بیانیہ 13 اکتوبر کے ایک افسوسناک واقعے کے بعد سامنے آیا، جب بہرائچ، اتر پردیش میں درگا پوجا جلوس کے دوران کشیدگی بڑھ کر تشدد میں تبدیل ہو گئی۔ (Citizens for Justice and Peace نے خبر شائع کی)

ایک مسلم نوجوان کو درخت سے باندھ کر بے رحمی سے مارا گیا۔19 سالہ عابد حسین کو ہفتہ کے دن کاغذ نگر منڈل کے اِس گاؤں میں شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا، یہ الزام تھا کہ وہ شخص ایک ہندو لڑکی کے ساتھ گھوم رہا تھا۔ (The Muslim (X) نے خبر شائع کی)

28 اکتوبر 2024



دائیں بازو کے رہنما راجو راوت نے ایک مسلمان ریڑھی والے کا آدھار کارڈ چیک کیا اور دعویٰ کیا کہ باہر سے آنے والے یہ ریڑھی والے مقامی کاروباریوں کے لیے مسائل پیدا کر رہے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ ان پر قابو پایا جانا چاہیے۔ (The Muslim (X) نے خبر شائع کی)

29 اکتوبر 2024



وشو ہندو پریشد کے رہنما مہاویر پرساد نے ایک اجلاس میں مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی آبادی سے لوگوں کو خوفزدہ کیا۔اس نے کہا کہ ایک دن مسلمان "اللہ کے نام پر" دہلی پر قبضہ کر لیں گے اور کوئی انہیں نہیں روک سکے گا۔اس نے یہ بھی کہا کہ بنگلہ دیش میں ہونے والا تشدد بھارت کے مستقبل کے لئے وارننگ ہے۔ (The Muslim (X) نے خبر شائع کی)

امام اور بچے جو قرآن پڑھنے اور نماز ادا کرنے کے لیے ایک گھر گئے تھے، مبینہ طور پر ہندوتوا کے حامیوں کی طرف سے دھمکیوں کا شکار ہوئے۔ ہجوم نے کہا: "یہ مسلم بستی نہیں ہے، یہ سب نہیں کرنا، ورنہ اس گھر والے کو بھی یہاں سے نکال دیں گے۔ (The Muslim (X) نے خبر شائع کی) "





www.jem.org.in

JEM Newsletter

October 2024

published by

Justice and Empowerment of Minorities

A Jamiat Ulama-i-Hind Initiative

Email: contact@jem.org.in/ jemindia22@gmail.com

Jamiat Ulama-i-Hind

No.1, Bahadur Shah Zafar Marg,
New Delhi - 110002